عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کے بانی امیرِ اول کی سوانح حیات و خطبات کا مجموعہ

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سوانح و افکار

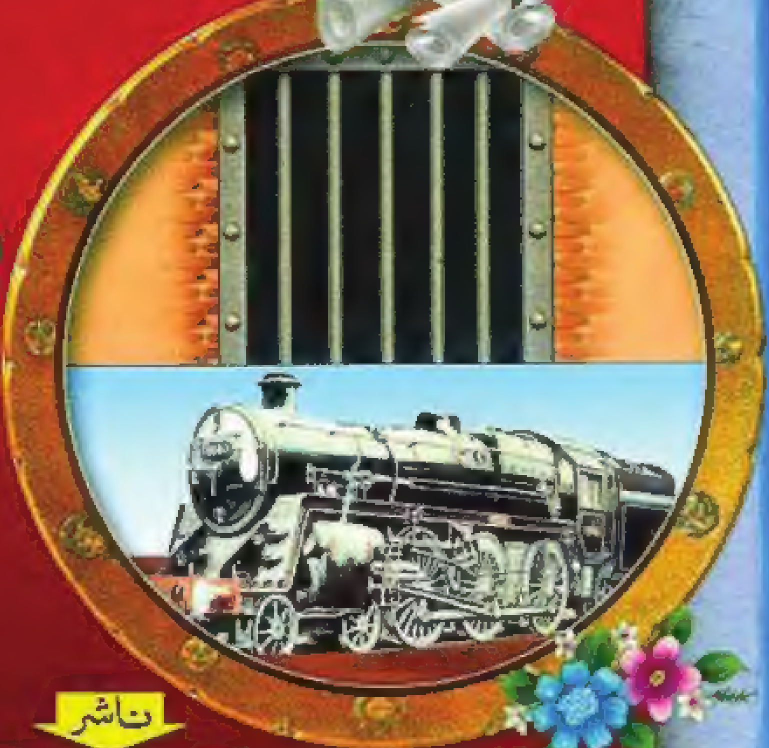

ترتیب و تبویب

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

ناشر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ، ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بانی امیر اول کی سوانح حیات و خطبات کا مجموعہ

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سوانح و افکار

ترتیب و تبویب

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

ناشر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ، ملتان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ضابطہ

نام کتاب: سید عطاء اللہ شاہ بخاری ــــ سوانح وافکار

مرتب: مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی

باہتمام: قاری ابوبکر صدیق

قیمت: 200

صفحات: 592

کمپوزنگ: عثمان غنی، الخالد اسلامک کمپوزنگ سنٹر بالمقابل حبیب بنک شجاع آباد فون نمبر: 396563

ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان: 514122

رابطہ

مکتبہ ختم نبوۃ

3/A یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور: 0300-4385230

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے جملہ دفاتر اور قریبی کتب خانوں سے طلب فرمائیں

راولپنڈی۔ کتب خانہ رشید راجہ بازار

ملتان۔ کتب خانہ مجیدیہ، ادارہ تالیفات اشرفیہ

مکتبہ امدادیہ، ٹی بی روڈ۔ بخاری اکیڈمی، ایم ڈی اے چوک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

امیر شریعتؒ کے رفقاء گرامی

تحریک ختم نبوت 1953ء کے شہداء

شاہ جیؒ کے خاندان

اور ان کی روایات کی امین

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

کے قائدین مبلغین

اور کارکنوں کے نام

مخبوط الحواس

ستم دیکھئے، یہ لوگ کس قدر بے بصیرت ہیں، کتنے عاقبت نا اندیش ہیں کہ لباس نبوت کس کے بدن پر مزین کرنے کی سعی میں مصروف ہیں جسے گڑ اور کلوخ میں تمیز نہیں جو جسے جوتا پہننے کا سلیقہ نہیں۔ دایاں بائیں میں اور بایاں دائیں میں۔ گڑ سے استنجا کیا جا رہا ہے، اور مٹی کھائی جا رہی ہے۔

دیکھا، میاں ﷺ کی عزت پر ہاتھ ڈالا تھا خدائے غیور نے عقل ہی سلب کر لی اور مخبوط الحواس بنا دیا۔ یہ عقل کے مسلوب ہونے کی علامت ہی ہے کہ مرزا قادیانی ملکہ وکٹوریہ کو خط لکھتا ہے جیسے ایک غلام آقا کو خطاب کرتا ہے، کہتا ہے:۔

"میں اور میرا خاندان سلطنت انگلینڈ کے دیرینہ غلام ہیں۔ تیز اے ملکہ معظمہ "ادام اللہ بقائها و خلد اللہ ملکها" تو زمین کا نور اور میں آسمان کا نور۔ پس تجھ زمین کے نور نے مجھ آسمان کے نور کو اپنی طرف کھینچ لیا اور میرے پاس جو کچھ ہے تیرے ہی وجود کی برکت سے ہے۔"

تیرے لونگ دا پیا لشکارا تے ہالیاں نے ہل ڈک لئے

پنجاب کے ایک دور افتادہ گاؤں میں تقریر کر رہے تھے، موضوع تھا معراج النبیؐ ٹھیٹھ پنجابی میں بیان کرتے چلے گئے، فرمایا...... حضور ﷺ عرش کو چلے تو کائنات تھم گئی۔ اب تھم گئی تو پنجابی میں سمجھانا شروع کیا، کہ رُک گئی، پھر فرمایا ٹھہر گئی...... لوگوں سے پوچھا، کچھ سمجھے؟ زیادہ تر سر نفی میں ہلے.... کروٹ لیتے ہوئے فرمایا۔

میرے ہالیو (ہل جوتنے والو) اللہ کا محبوب عاشق کے گھر کو چلا، تو حسن و جمال کے اس پیکر متحرک کو دیکھ کر کائنات تھم گئی، ٹھہر گئی، رُک گئی...... (تسی حالی وی نئیں سمجھے تے میں تہانوں سمجھاناں ایں

تیرے لونگ دا پیا لشکارا

تے ہالیاں نے ہل ڈک لئے

اس خوش آوازی سے پڑھا کہ مجمع لوٹ پوٹ ہو گیا، رب نے کہا کہ میرا سوہناں آں یار ا اے تے زمین و آسمان دی ایس گردش نوں ڈک لو، جیہڑے جتھے سن اوتھے ای ڈک لئے،...... جہاں زمین و آسمان تھے، وہاں رُک گئے، فرش سے عرش تک کا سفر طے ہو گیا......

میری گھگھری نوں گھنگھرو لوا دے جے تو میری ٹور ویکھنی

فرمایا، جو کچھ چاہتے ہو، مجھے سمجھا دو، گالی سے انسان قائل نہیں ہوتا، نہ الزام سے فنا ہے، اور نہ جھوٹ ہی کو دلیل کہا جاتا ہے...... مجھے قائل کر لو، میں کسی کا لیڈر نہیں، میں امیر نہیں، مبلغ ہوں۔ یار لوگوں نے شریعت کو نہ ماننے کے لئے مجھے امیر شریعت بنا رکھا ہے لیکن میں امیر نہیں، فقیر ہوں، میں صرف سپاہی ہوں۔ اللہ کا سپاہی، رسول کا سپاہی، اسلام کا سپاہی، آزادی کا سپاہی، تمہارا سپاہی، اور جب تم مجھے سمجھا دو گے، پھر مجھے تنہا چھوڑ دو۔ تب میں جانوں، اور میدان جنگ جانے، سپاہی میرے، خون میرا، رضا کار میرے، قید ہونا پڑے یا تختہ دار پر لٹکنا ہو...... تم مجھے ہراول دستہ میں پاؤ گے۔ گالی نہ دو، سمجھا دو......

(خوش آوازی کے ساتھ)

میری گھگھری نوں گھنگھرو لوا دے
جے تو میری ٹور ویکھنی"

بس لوگوں کا حال یہ تھا، جیسے کسی نے لوٹ لیا ہو۔

ایسے ہی ایک مرتبہ اپنے مرشد حضرت رائے پوریؒ کی محفل میں تشریف فرما تھے کہ پنجاب کے ایک خطیب جس نے حضور ﷺ کی حیات و وفات کے مسئلہ کو موضوع بحث بنایا ہوا تھا۔ شاہ جیؒ ان دنوں بیمار تھے۔ اس خطیب کا تذکرہ ہوا تو آپ نے اپنے شیخ سے مذکورہ بالا جملہ کے ساتھ کہا کہ حضرت آپ میری پیٹھ پر ہاتھ پھیر دیں اور پھر دیکھیں کہ میں انہیں مسئلہ حیات کیسے سمجھاتا ہوں میری گھگری نوں گھنگھرو لوا دے اے جے تو میری ٹور ویکھنی۔

(روایت حافظ محمد ثاقب گوجرانوالہ)